۲۰؍اور ۲۱؍ فروری کو اعظم گڈھ میں دار المصنفین کی پچاس سالہ جوبلی بڑی شان و شوکت اور طمطراق سے منائی گئی۔ نائب صدر جمہوریہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے اس کا افتتاح فرمایا، اور دو روز مسلسل اس تقریب کے مختلف اجتماعات کی صدارت بڑی خوش دلی اور دلچسپی کے ساتھ انجام دی۔ علیا بیگم بھوپال بھی برابر شریک رہیں۔ اتر پردیش کی وزیر اعظم اور بعض دوسرے اعلیٰ عہدداران حکومت نے بھی شرکت کی، ان کے علاوہ حکومتِ پاکستان کی نمائندگی جناب افضل اقبال صاحب ڈپٹی ہائی کمشنر پاکستان کر رہے تھے۔ مشاہیر ارباب علم و ادب اور نامور مصنفین و محققینِ اسلامیات کا اس قدر عظیم و وسیع اجتماع جس میں ہندو اور مسلمان دونوں شریک ہوں آزادی کے بعد پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ اعظم گڈھ شہری زندگی کی ہنگامہ آرائیوں اور آسائشوں سے الگ تھلگ ایک خاموش و پرسکون مقام ہے۔ لیکن جوبلی کے منتظمین اور کارکنوں کی ہمت اور سلیقہ مندی درخورِ ستائش و آفرینش ہے کہ انھوں نے جنگل میں منگل کر دیا اور قیام و طعام وغیرہ کے انتظامات اس خوبی سے کئے کہ کسی کو مجالِ شکوہ نہ رہا ہوگا۔ عطیات کی مقدار دو لاکھ کو پہونچ گئی جس میں پچاس ہزار حکومت ہند کے اور پچیس ہزار حکومت پاکستان کے اس بات کا ثبوت ہیں کہ دار المصنفین اور اس جیسے دوسرے اسلامی تحقیق و تصنیف کے ادارے دونوں ملکوں کے درمیان خوشگوار دوستانہ مراسم و تعلقات کے پیدا کرنے میں ایک اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔ پروگرام میں افتتاحی رسوم و تقریبات کے علاوہ الگ الگ دو اجلاس بھی تھے، ایک تقریروں کا اور دوسرا مقالات کا۔ سب سے آخر میں شب کے وقت مشاعرہ ہوا۔ ان سب اجتماعات میں سنجیدگی بھی تھی اور علمی وقار بھی۔ اب خدا کرے اس جدید دور میں اسلامیات پر تحقیق و تصنیف کا کام جس نہج اور جس پیمانہ پر ہونا چاہئے دار المصنفین مستقبل میں اس کا حق ادا کر سکے تاکہ چراغ سے چراغ روشن اور اس کی روشنی کا دامن وسیع تر ہوتا رہے۔ آمین!

افسوس ہے پچھلے دنوں لاہور میں خواجہ عبد الحی صاحب فاروقی داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر رہگذرِ عالمِ جاودانی ہو گئے۔ مرحوم بلند پایہ عالم، مفسر اور اسلامیات کے فاضل تھے۔ تعلیم کی تکمیل دار العلوم